فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

محرم — چہارشنبہ

۱۹ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ ۹ شہادۃ ۱۳۳۷ھ ۹ اپریل ۱۹۵۸ء نمبر ۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

— کی صحت کے متعلق اطلاع —

ربوہ ۸ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

امریکی اقتصادی امداد میں تخفیف سے روس کو فائدہ پہنچے گا

تین سو امریکی راہنماؤں کی طرف سے باہمی سلامتی کے پروگرام کی حمایت

واشنگٹن ۸ اپریل۔ بین الاقوامی افزائش کمیٹی کے صدر مسٹر ایرک جانسٹن نے بتایا ہے کہ امریکہ کے تین سو راہنماؤں نے باہمی سلامتی کے پروگرام کو جاری رکھنے کی حمایت کی ہے۔ یہ راہنما صنعت۔ تجارت۔ زراعت۔ تعلیم۔ مذہب گویا زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسٹر جانسٹن نے ان کی فہرست کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بیرونی ممالک کے لئے امریکی اقتصادی امداد کم کر دینا حماقت ہوگی کیونکہ روس کے پروپیگنڈے اور معاشی جنگ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اور امداد میں تخفیف کرنے سے نہ صرف روسی پروپیگنڈے کو فائدہ ہوگا بلکہ یہ تخفیف سرد جنگ کے معاشی محاذ پر پسپائی کے بھی مترادف ہوگی ؛

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

گیارہ ہزار روپے کا تحریک جدید سال ۲۴ میں گرانقدر عطیہ

احباب اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک پورا کرنیکی کوشش فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا سال ۲۴ کا وعدہ مبلغ گیارہ ہزار روپے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی مرحومہ بیویوں اور جماعت کے نادار دوستوں اور اپنی طرف سے عطا فرماتے ہوئے احباب جماعت کے لئے تازہ نمونہ قائم فرمایا ہے۔ امید ہے احباب جماعت حضور کی تقلید میں ۲۹ رمضان سے قبل اپنے وعدے ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

فہرست انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک کو حضرت اقدس کے حضور پیش کر دی جائے گی۔ اطلاع بذریعہ تار خط یا فون دی جائے ؛

وکیل المال تحریک جدید

مکرم حافظ صدر الدین صاحب درویش

قادیان میں وفات پا گئے

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے اطلاع دی ہے کہ مورخہ ۳/۴/۵۸ کو بوقت پونے چار بجے صبح مکرم حافظ صدر الدین صاحب درویش قادیان چند دن کی علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت مخلص بزرگ تھے جنہوں نے درویشی کا زمانہ نہایت صدق و وفا سے گزارا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ اور ان کے پسماندگان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو ؛ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۵/۴/۵۸

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۸ اپریل۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو ابھی کسی قدر نقرس کی تکلیف باقی ہے۔ نیز سانس کی تکلیف میں بھی کمی ہے۔ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت یاب فرمائے آمین

— محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو فالج کی دیرینہ تکلیف میں تو خفیف سی اصلاح معلوم ہوتی ہے۔ البتہ چند دنوں سے معدہ کی خرابی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے ؛

"وقف جدید" کے تحت

معلمین کے تیسرے گروپ کی روانگی

ربوہ — کل مورخہ ۷ اپریل کو وقف جدید کے بارہ معلمین کا تیسرا گروپ اپنے مقررہ علاقوں کی جانب روانہ ہو گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان معلمین کو اپنے فرائض باحسن وجوہ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ تا ان کے شاندار نتائج رونما ہوں۔ (انچارج دفتر وقف جدید)

جنوب مشرقی ایشیا کو زبردست خطرہ

ملبورن ۸ اپریل۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر پرچوڈ کیسی نے کہا ہے کہ انڈونیشیا کے واقعات جنوب مشرقی ایشیا میں امن و سلامتی کے لئے زبردست خطرہ ہیں۔ اور مغربی نیوگنی پر انڈونیشیا کے دعوے کے بعد انڈونیشیا کی اقتصادی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے ؛

ایڈیٹر: رنجیت دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ اپریل ۱۹۵۸ء

رویاء کا روحانی مقام

سورہ یوسف میں اللہ تعالےٰ نے حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، آپ کے بھائیوں فرعون مصر، عزیز مصر اور اس کی بیوی مصر کے قحط اور حضرت یوسف علیہ السلام کی عصمت اور قید اور آپ کے قیدی ساتھیوں کا قصہ بیان فرمایا ہے۔

یہ سورۃ کریمہ حضرت یوسف علیہ السلام کے ایک خواب سے شروع ہوتی ہے اور تمام سورۃ گویا اسی خواب کی تعبیر کے واقعات کو بیان کرتی ہے۔ پھر اسی سورۃ میں چار اور خواب بیان کئے گئے ہیں۔ دو خواب حضرت یوسف علیہ السلام کے قیدی ساتھیوں کے ہیں اور دو خواب یا ایک ہی خواب کے دو اجزا فرعون مصر کے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کی تعبیر تو اللہ تعالےٰ نے خود واقعات کی صورت میں بیان کر دی ہے باقی خوابوں کی تعبیر حضرت یوسف علیہ السلام کی بیان کردہ ہے اور انہی خوابوں کی تعبیر کے نتیجہ میں آپ مصر کے وزیر اقتصادیات مقرر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو تعبیر خواب کا ملکہ خاص طور پر عطا فرمایا ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وکذالک مکنا لیوسف فی الارض ولنعلمہ من تاویل الاحادیث واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لایعلمون۔

اللہ تعالےٰ نے سورہ یوسف کو احسن القصص بیان فرمایا ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے واضح کیا ہے اس تمام سورۃ کی بنیاد ہی خواب پر رکھی گئی ہے۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام کو جو خاص علم اللہ تعالےٰ نے بطور نبی کے عطا فرمایا وہ تاویل الاحادیث ہے۔ یعنی خواب کی تعبیر کا علم۔ اس سے ظاہر ہے کہ خواب بھی ایک عظیم ذریعہ علم ہے۔ یعنے اللہ تعالےٰ بندوں کو خواب کے ذریعہ بھی علم غیب عطا کرتا ہے۔ اور خوابوں کی تعبیر کا علم بھی روحانیت کا ایک جزو ہے۔ کیونکہ روحانیت مادیت کے مقابلہ میں ایسے محسوسات کا ہی نام ہے جو ہمارے ظاہری مادی حواس کے محسوسات سے الگ ہیں۔

قرآن کریم میں سورہ یوسف کے علاوہ بھی کئی ایک رویا و کشوف کا بیان ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کعبہ کا عمرہ کرنے کا ارادہ خواب کی بناء پر ہی ہوا تھا۔ جس کا ذکر کلام اللہ میں موجود ہے لقد صدق اللہ رسولہ الرویا بالحق

پھر اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا او من وراء حجاب او یرسل رسولا فیوحی باذنہ ما یشاء انہ علی حکیم (الشوریٰ)

اللہ تعالےٰ نے اس آیت کریمہ میں جو اپنے ساتھ کلام کرنے کے تین ذرائع بتائے ہیں۔ ان میں سے ایک وراء حجاب ہے۔ یہ تو قرآن کریم میں سے خواب کی روحانی حیثیت کے متعلق مختصر ثبوت ہے۔ اب ذرا احادیث کو بھی ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے۔ کہ وحی کی ابتداء رویائے صادقہ سے ہوئی تھی۔ پھر آپ ہی کی روایت ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مبشرات نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔ اور مبشرات سے مراد ایک مسلمان کے رویائے صادقہ ہیں۔

اس طرح قرآن و حدیث رسول اللہ کے مطابق خواب کا روحانیات سے مضبوط ٹھوس اور نہائت گہرا تعلق ثابت ہوتا ہے۔ مگر آج مغربی نیچر پرستی کے زیر اثر یہ حالت ہو گئی ہے۔ کہ ایک دینی جماعت کا ترجمان اخبار جس کا دعوےٰ ہے کہ وہ تجدید و احیاء اور اقامت دین کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ رویا اور خواب کا اس طرح تمسخر اڑاتا ہے۔

"ایک روحانیت وہ ہے۔ کہ جس میں طرۂ امتیاز قادیانیوں کو حاصل ہے۔ ان کے روحانی نظام کا خاصہ ہے۔ کہ خواب بہت آتے ہیں خلیفہ صاحب سے لے کر سلسلہ کے احباب تک کے ہاں بے شمار خواب جمع رہتے ہیں۔ کوئی بھی واقع پیش آئے۔ کوئی بھی اختلاف واقع ہو کوئی بھی ہنگامہ اٹھے خواب بیان ہونے لگتے ہیں۔ خطبوں میں خواب سنائے جاتے ہیں۔ اخباروں میں چھاپے جاتے ہیں۔ ان کے اندر سے نکات لطیف برآمد کئے جاتے ہیں۔ ان کی شرح و تعبیر ہوتی ہے۔ احباب سلسلہ خواب سنتے ہیں تو سر دھنتے ہیں۔ سر دھنتے دھنتے اونگھنے لگتے ہیں۔ اونگھتے اونگھتے مزید خواب دیکھنے لگتے ہیں پھر ان خوابوں کی تعبیر کا چکر چلنے لگتا ہے۔"

(الیشیا ۳ اپریل ۵۸ء)

رویائے صادقہ جو قرآن و حدیث کے مطابق وحی کی ابتدا تھی۔ اور یہ کہنا بے جا نہیں۔ کہ قرآن کریم کے نزول کا پیش خیمہ ہے۔ اور اس طرح اسلامی تحریک کی بنیاد ہے جو سراسر ایک روحانی تحریک ہے۔ اس کا اس طرح تمسخر اڑانا اسلام نما بے دینی کے سوا اور کیا ہے؟

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت احمدیہ رویا اور خوابوں کو واجبی اہمیت دیتی ہے۔ اور ان کو روحانی تجربہ کا ایک نہائت کارآمد ذریعہ سمجھتی ہے کیونکہ وہ اسلام کو ایک روحانی تحریک سمجھتی ہے۔ اور اسلامی حقائق پر عین الیقین بلکہ حق الیقین کا درجہ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہی ایک اسلامی جماعت ہے۔ جس کی فعالیت کا مقابلہ کوئی نام نہاد اسلامی جماعت نہیں کر سکتی۔ رہی وہ روحانیت جس کا لفظی دعوےٰ الیشیا کو ہے۔ تو خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس پہلو میں بھی بے نظیر ہے۔ الیشیا کے نزدیک سیدھی سی روحانیت یہ ہے کہ

"ایک سیدھی سی روحانیت تو یہ ہے۔ کہ آدمی ساری زندگی کو خدا کی عبادت و اطاعت کے لئے خاص کر دے۔ فرائض کو بجا لائے۔ حرام سے اجتناب کرے۔ اخلاقی حدود کی پابندی کرے۔ دین کو غالب کرنے کی جدوجہد کرے۔ اور بدنی مقصود رضائے الٰہی کو بنائے لیکن روحانیت کے جیالے کرام اسے کھوکھلی دینداری کہتے ہیں۔"

(الیشیا ۳ اپریل ۵۸ء)

یہ بے شک روحانیت ہے۔ لیکن جہاں تک مودودیوں کا تعلق ہے۔ یہ ایک کھوکھلی دینداری ہے۔ کیونکہ اس خالی خولی روحانیت کی بنیاد کسی محکم اخلاص پر نہیں ہے جو گروہ رویائے صادقہ کا جو روحانیت کی ایک بنیاد ہے۔ اس طرح تمسخر اڑاتا ہے اس کی دینداری اگر اسکو دینداری کہا بھی جائے محض بے بنیاد دینداری ہے اس کو حقیقت سے کوئی حقیقی تعلق نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ایسی دینداری یا کھوکھلی روحانیت کوئی حقیقی دینی فعالیت کا ماخذ بن سکتی ہے۔

اس زمانہ کی بیماری یہی ہے کہ اس نے تعلق باللہ کا دروازہ بالکل بند سمجھ لیا ہے۔ اور ہر بات کی بنیاد اس ارضی دنیا کے مادی تغیرات میں تلاش کی جاتی ہے۔ مابعد الطبیعات کے تجربات کو وہم سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے کھوکھلی دینداری کی انتہا لازماً الحاد پر ہوتی ہے۔ قوم خروشیف انکار خدا کے جس مقام پر پہنچ چکی ہے اس کی پہلی منزل مودودیوں کی کھوکھلی دینداری ہی ہے۔ یہ مرض مغرب میں شروع ہو کر اب مشرق کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جو تجدید و احیائے اسلام کے دعووں سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ بھی رویائے صادقہ جیسے عظیم ذریعہ تعلق باللہ سے کسی قسم کے تعلق کو شرم خیال کرنے لگتے ہیں اور اس کا تمسخر اڑانا اپنی علمیت کا طرۂ امتیاز سمجھتے ہیں۔ یا جہالت کا؟

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

ہزار مہینوں کی ایک رات

مغرب سے لیکر فجر تک سلام و رحمت کا نزول

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی

چند دنوں میں رمضان مبارک کا آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے۔ اسی عشرہ میں وہ مبارک رات آتی ہے جس کے متعلق قرآن مجید فرماتا ہے کہ:۔

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ۔ وَمَا اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ۔ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ۔ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

یعنی ہم نے قرآنی شریعت کو ایک عظیم الشان رات کے زمانہ میں اتارا ہے۔ اور اے مخاطب تو کیا جانے کہ یہ رات کتنی برکات اور کتنے فضائل کی حامل ہے۔ یہ رات تو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اس میں خدا کے فرشتے خدا کے اذن سے اس کے پاک کلام کے ساتھ ہر ضروری امر لے کر زمین پر اترتے ہیں اور پھر غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک سلام و رحمت کا مسلسل نزول ہوتا رہتا ہے۔"

ان لطیف آیات کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کا زمانہ گویا روحانی لحاظ سے ایک تاریک ترین رات کے مشابہ تھا جب کہ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کے مطابق ہر آسمانی روشنی دھم پڑتے پڑتے بالآخر بجھ چکی تھی اور چاروں طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ حتیٰ کہ وہ وقت آیا کہ آپ کے بے مثل روحانی سورج نے افق مشرق سے طلوع ہو کر اس رات کی تاریکی کو دن کی روشنی میں بدل دیا۔ اور پھر خدائے اسلام نے قیامت تک کے لئے یہ مقدر کیا کہ ہر ہزار مہینے کے بعد (جو کچھ اوپر تراسی سال کا زمانہ بنتا ہے) ایک مجدد مبعوث ہو کر گذرے ہوئے زمانہ کی کدورتوں کو دھو کر دین کو از سر نو پاک و صاف کر دیا کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت بھی اسی لیلۃ القدر میں ہوئی تھی۔

لیکن ان آیات کے ایک ظاہری معنی بھی ہیں جو معروف لیلۃ القدر سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

تَحَرَّوْا لَیْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ۔

"یعنی اے مسلمانو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے کسی رات میں لیلۃ القدر کو تلاش کر کے اس کی برکات سے فائدہ اٹھایا کرو۔"

ایک دوسری حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

مَنْ کَانَ مُتَحَرِّیَهَا فَلْیَتَحَرَّهَا فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ۔

"یعنی جس شخص کو لیلۃ القدر کی برکات کی تمنا ہو اسے چاہیئے کہ اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔"

اور ایک تیسری حدیث میں آپ فرماتے ہیں کہ:۔

اِلْتَمِسُوْهَا فِی التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

"یعنی لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں انتیسویں ۲۹ اور ستائیسویں ۲۷ اور پچیسویں ۲۵ رات میں تلاش کرو۔"

ان احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ گو خدا تعالیٰ کی ازلی حکمت نے (اور اس حکمت کا مقصد ظاہر ہے کہ مسلمان کم از کم چند راتیں تو تلاش میں گذاریں اور کسی ایک رات پر تکیہ نہ کر بیٹھیں) لیلۃ القدر کو معین صورت میں تو ظاہر نہیں فرمایا۔ لیکن یہ بات ضرور معین فرما دی ہے کہ یہ رات رمضان کے آخری عشرہ کی وتر راتوں میں سے کوئی نہ کوئی رات ہوتی ہے۔ وِتر کی یعنی طاق رات کی یہ خصوصیت ہے کہ اَللّٰهُ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ کے اصول کے مطابق ہمارا خدا وتر ہے۔ اور وہ وتر کو پسند کرتا ہے۔ اور آخری عشرہ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ رمضان کے دو ابتدائی عشرے مخصوص عبادت اور ذکر الٰہی میں گذارنے کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں ایک خاص روحانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جو دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ انتہاء درجہ کی مناسبت رکھتی ہے۔ اسی لئے حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ:۔

اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهٗ وَاَحْیَا لَیْلَهٗ وَاَیْقَظَ اَهْلَهٗ

"یعنی جب آخری عشرہ آتا تھا تو آپ اپنی کمر کس لیتے تھے۔ (جس شخص کی کمر کبھی بھی ڈھیلی نہ ہوئی ہو اس کے متعلق کمر کے کسنے کی شان کا خود قیاس کر لو) اور اپنی رات کو (جو ویسے بھی ہمیشہ زندہ رہتی تھی) اپنی مخصوص عبادت کے ذریعہ غیر معمولی زندگی سے معمور کر دیتے تھے۔ اور اپنے اہل کو بھی رات کی خاص عبادت کے لئے جگاتے تھے۔"

پس اب جب کہ رمضان کا آخری عشرہ قریب آ رہا ہے جو گویا رمضان کی کہان یعنی اس کی بلند ترین چوٹی ہے (اور یہی اعتکاف کے دن بھی ہیں) میں دوستوں کی خدمت میں ایک بار پھر یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس عشرہ کے لئے اپنی کمریں کس لیں اور اپنی مردہ راتوں کو زندہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور اپنے اپنے گھروں میں اپنے اہل و عیال کو بھی نوافل اور ذکر الٰہی اور دعاؤں کے واسطے جگائیں تاکہ سارا گھر رمضان کی برکات سے معمور ہو جائے۔ اور غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک خدائی سلام و رحمت کا نزول ہو کر ان کے دلوں کو منور کر دے۔ یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ جسمانی بارش کی طرح آسمان سے اترنے والی روحانی بارش بھی ہر زمین کو یکساں سیراب کرتی ہے۔ کیونکہ بعض باتوں میں مشابہت رکھنے کے باوجود دونوں بارشوں میں یہ اصولی فرق ہے کہ جہاں زمینی بارش ہر اچھی اور بری زمین پر یکساں نازل ہوتی ہے وہاں آسمانی بارش کا نزول صرف نیک دلوں کے ساتھ مخصوص ہے اور غافل اور گندے اور بدفطرت انسانوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ اور ایک رات تو درکنار ہزار لیلۃ القدر کا ظہور بھی انہیں بدستور تاریکیوں میں مبتلا چھوڑ کر آگے گذر جاتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید خود فرماتا ہے کہ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا یعنی جس شخص کے دل کی زمین گندی ہو رہی ہے وہ روحانی بارش کے باوجود گندی فصل اگانے کے سوا کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ پس ضروری ہے کہ خدا سے ڈرتے ہوئے اور اپنے دلوں میں تقویٰ پیدا کرتے ہوئے نیک نیت کے ساتھ اس عشرہ میں قدم رکھو۔

یہ سوال کہ لیلۃ القدر کی ظاہری علامت کیا ہے۔ ایک مشکل سوال ہے کیونکہ حق یہ ہے کہ لیلۃ القدر کی کوئی ایسی ظاہری علامت نہیں ہے جسے قطعی قرار دیا جا سکے۔ بعض حدیثوں میں یہ اشارہ پایا جاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک لیلۃ القدر کے دوران میں بادل آ کر کچھ تو شیح ہوا تھا لیکن یہ علامت مستقل اور دائمی علامت نہیں ہے۔ بلکہ غالباً اس سال کے ساتھ مخصوص تھی۔ گو بعید نہیں کہ کسی اور سال میں بھی اس قسم کی ظاہری علامت پیدا ہو جائے کیونکہ خدا کے مادی اور روحانی نظاموں میں ایک قسم کی مشابہت پائی جاتی ہے لیکن لیلۃ القدر کی اصل علامت قلب مومن کے روحانی احساس سے تعلق رکھتی ہے۔ جسے لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ہم صرف اس قدر کہہ سکتے

ہیں کہ جب لیلۃ القدر کا ظہور ہوتا ہے تو دعا کرنے والا مومن ایک طرف تو آسمان سے انتشارِ روحانیت کا خاص نزول محسوس کرتا ہے جو نہ صرف اس کے دل و دماغ کو منور کر دیتا ہے۔ بلکہ اس کا ماحول بھی آسمانی نور سے جگمگا اٹھتا ہے۔ اور دوسری طرف اس کی دعا اور مناجات میں ایک خاص رنگ کی کیفیت اور پاکیزگی اور بلندی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ایسا محسوس کرتا ہے کہ گویا اس کی دعا کو غیر معمولی پر لگ گئے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ آسمان کی طرف اڑ اڑ کر پہنچ رہی ہے اور بعض اوقات بعض کشفی نظارے بھی نظر آجاتے ہیں اور دل پکار اٹھتا ہے کہ یہ ایک خاص گھڑی ہے۔ یعنی بقول شخصے:۔

کرشمہ دامنِ دل میکشد کہ جا ایں جاست

لیلۃ القدر کے تعلق میں آخری سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کو لیلۃ القدر میسر آجائے تو وہ کیا دعا مانگے؟۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس تعلق میں ہماری جماعت کے بعض علماء بھی غلطی خوردہ ہیں کیونکہ وہ ایک حدیث کا غلط مفہوم سمجھنے کی وجہ سے لیلۃ القدر کی دعاؤں کو ایک نہایت تنگ دائرہ کے اندر محدود کر دیتے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا کرو کہ:۔

اللّٰھم انک عفوٌ تحبُّ العفوَ فاعفُ عنّی۔

"یعنی اے میرے خدا تو بے حد معاف کرنے والا آقا ہے اور اپنے بندوں کو معاف کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے۔ پس میرے گناہ بھی معاف فرما"

اس حدیث سے بعض لوگوں نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ گویا رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے لئے صرف اسی دعا پر حصر فرمایا ہے جو اس حدیث میں بیان کی گئی ہے حالانکہ گو یہ دعا بہت عمدہ دعا ہے اور عفو کا مقام عام مغفرت سے یقیناً زیادہ بلند ہے کیونکہ جہاں مغفرت کے معنی صرف بخشنے اور پردہ پوشی کرنے کے ہوتے ہیں۔ وہاں عفو کے معنی گناہوں کو مٹا دینے اور انہیں کالعدم کر دینے اور دعا کرنے والے کو ان کے بداثرات سے کلی طور پر محفوظ کر دینے کے ہیں۔ اور یقیناً موخر الذکر مفہوم مقدم الذکر مفہوم سے زیادہ ارفع اور زیادہ اکمل ہے۔ لیکن بہر حال یہ دعا ایک منفی قسم کی انفرادی دعا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ سمجھنا کہ آپ نے لیلۃ القدر جیسی عظیم الشان گھڑی کے متعلق اس قسم کی محدود اور منفی اور انفرادی دعا پر حصر کیا ہوگا کسی طرح درست نہیں دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ بعض اوقات مخاطب کے وقتی حالات کے مطابق ایک وقتی ہدایت فرما دیتے تھے۔ لیکن آپ کا یہ منشاء ہرگز نہیں ہوتا تھا کہ ہر شخص ہر حال میں صرف اسی ہدایت کا پابند رہے اور اس سے آگے قدم نہ اٹھائے۔ خوب سوچو کہ دینے والی خدا جیسی دیالو ہستی جس کے انعام و اکرام اور فضل و رحمت اور جود و سخا کی کوئی حد نہیں اور گھڑی لیلۃ القدر جیسی عظیم الشان جسے خدا نے تراسی سال (یعنی عام حالات میں لمبی سے لمبی انسانی عمر) سے بھی بہتر اور مجسم سلامتی قرار دیا ہے اور پھر دعا صرف یہ کہ میرے ذاتی گناہ معاف ہو جائیں اور بس!! یہ نظریہ نہ تو خدا کے شایانِ شان ہے اور نہ رسول کے مقامِ تلقین و تعلیم سے کوئی مناسبت رکھتا ہے اور نہ ہی لیلۃ القدر جیسی مبارک گھڑی کے ساتھ اس کا کوئی خاص جوڑ ہے۔

پس ہمارے جن خوش قسمت دوستوں کو لیلۃ القدر میسر آئے انہیں چاہیئے کہ بے شک یہ دعا بھی مانگیں جس کا اوپر کی حدیث میں ذکر ہے کیونکہ یہ ہمارے آقا کا مقدس کلام ہے اور برکتوں سے معمور۔ لیکن اپنی دعاؤں کو اس دعا تک ہرگز محدود نہ رکھیں بلکہ ہر قسم کی جماعتی اور قومی اور خاندانی اور انفرادی اور پھر منفی اور مثبت دعاؤں سے اپنے دامن کو اتنا بھر لیں کہ بیشک ان کا دامن پھٹنے کے قریب پہنچ جائے مگر دعا کا دامن تنگ نہ ہونے پائے یہ درست ہے کہ بعض طبیعتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ ایک ہی وقت میں بہت سی دعائیں کریں تو انتشار کی صورت پیدا ہو کر توجہ کا مرکز اکھڑ جاتا ہے لیکن کم از کم یہ تو ہو کہ جماعتی اور قومی دعاؤں کو نہ بھولا جائے۔ یعنی اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے خاص دعائیں کی جائیں۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاک مقاصد کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت اور درازی عمر کے واسطے دردمندانہ دعا مانگی جائے۔ صحابہ کرام کی طول عمری اور ان کے پاک نمونہ سے متمتع ہونے کے لئے خدا کے سامنے دامن پھیلایا جائے۔ جماعت کے مبلغین اور مرکزی کارکنوں کے لئے دعا کی جائے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنی رضا کے مطابق مقبول خدمت کی توفیق دے۔ اور انہیں جماعت کے لئے فتنہ کا باعث نہ بنائے قادیان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا جائے۔ اور پھر اپنے عزیزوں اور دوستوں اور ہمسائیوں کیلئے بھی دینی اور دنیوی دعا مانگی جائے۔ جب خدائی رحمت کی کوئی حد نہیں تو ہم اپنے دامن کو کیوں تنگ کریں؟ مگر بہر حال اس الٰہی ارشاد کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے جو دعا کی قبولیت کے لئے گویا ایک بنیادی پتھر ہے کہ:۔

اجیب دعوۃ الداع اذا دعانِ فلیستجیبوا لی ولیومنوا بی

"یعنی میں دعا کرنے والے کی دعا کو ضرور سنتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ میرے بندے بھی میرا حکم مانیں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں"

خدا کرے کہ ہم اس معیار پر پورے اتریں اور خدا کرے کہ ہمارے دلوں میں دعا کے وقت وہ کیفیت پیدا ہو جو خدا کی رحمت کو کھینچا کرتی ہے اور رمضان کا اختتام ہمیں ایک بدلی ہوئی قوم پائے جو خدا کی سچی پرستار اور اس کے رسول کی سچی عاشق اور اس کے مسیح کی سچی خادم ہو۔ آمین یا ارحم الراحمین وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

(خاکسار راقم آثم مرزا بشیر احمد ربوہ ۲ر اپریل ۱۹۵۸ء)

دعائے مغفرت

میری بیوی امۃ الحی بیگم بحالت زچگی ۸ فروری کو۔ لڑکی امۃ السمیع ۷ مارچ کو اور لڑکا نعیم احمد ۲ر اپریل ۱۹۵۸ء کو بتقضائے الٰہی فوت ہو گئے ہیں۔ ان للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحومین کے لئے دعائے مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز مرحومہ کے باقی دو بچوں کی صحت اور صالح زندگی کے لئے اور میرے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (جمعدار ہیڈ کلرک چوہدری فضل کریم خان۔ مکان نمبر ۲۲۳/۲ محلہ چوہدری دار خان راولپنڈی)

مجلس شوریٰ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس شوریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ چار دن کی بجائے تین دن ہو۔ لہذا اس سال مجلس شوریٰ بتاریخ ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ہو گی۔ احباب مطلع رہیں

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رمضان المبارک کے روزے

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں ہے شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس وبینٰت من الھدیٰ والفرقان کہ رمضان المبارک کا مہینہ نہایت بابرکت مہینہ ہے اس میں قرآن پاک کا نزول شروع ہوا۔ جس میں لوگوں کے لئے ہر قسم کے ہدایت کے سامان ہیں اور ہدایت کے کھلے کھلے ثبوت ہیں۔ نیز حق و باطل میں فرق کرنے والی باتیں ہیں فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ۔ پس اے مومنو جو تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو اس کے روزے رکھے۔ لیکن اگر کوئی بیمار یا مسافر ہے تو وہ دوسرے دنوں میں اس گنتی کو پورا کرے۔ (سورہ بقرہ پ۲)

رمضان المبارک کے روزوں کے لئے قرآن کریم کا ارشاد واضح ہے اور ساتھ ہی ہدایت ہے کہ بیمار اور مسافر روزے نہ رکھے۔ بلکہ مقیم ہونے کی صورت میں اور بیماری سے صحت ہونے پر دوسرے دنوں میں روزے رکھے اور گنتی پوری کرلے خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر کہ ہم نے یہ حکم اس لئے دیا ہے تاکہ روزوں کے حکم کی تعمیل میں مصیبت نہ سمجھو اور آسانی سے خدا کے حکم کو بجا لاؤ۔

واضح ہو کہ خدا کی شریعت میں اصل الاصول یہ ہے کہ لا یکلف اللہ نفسًا الا وسعھا کہ خدا کا حکم طاقت کے اندر ہے۔ اگر طاقت نہیں ہے تو خدا کی طرف سے حکم بھی نہیں۔ اگر ہم لوگ خدا کی شریعت کے ساتھ مندرجہ بالا اصل الاصول بھی سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کریں تو ہر قسم کی مصیبتوں سے بچ سکتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ سفر کے لئے روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے فمن کان منکم مریضًا او علیٰ سفرٍ فعدۃ من ایام اُخر یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو نہ رکھے میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہیئے۔ اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر فعدۃ من ایام اُخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہیئے۔ سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالےٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کی اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے اللہ تعالےٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے"

(الحکم ۲۶ جنوری ۱۹۰۹ء)

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالےٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے مرض سے صحت پانے۔ اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیئے مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا"

(بدر ۷ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

ان حوالجات سے حضورؑ کے مسلک کا واضح طور پر پتہ لگتا ہے۔ حضورؑ خدا کی رخصتوں سے فائدہ اٹھانے کو ترجیح دیتے تھے اور درحقیقت سہولت کی صورت بھی اسی میں ہے۔ خدا تعالےٰ نے بھی فرمایا ہے یرید اللہ بکم الیسر کہ اے لوگو خدا تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ کرتا ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے سفر میں روزہ رکھا تھا اس کی وجہ سے صحابہؓ نے اس پر سایہ کیا ہوا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا۔ کیا بات ہے۔ عرض کیا گیا کہ روزے دار ہے۔ فرمایا لیس من البر الصوم فی السفر (مشکوٰۃ ص۱۷۹) کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

قرآن کریم اور حدیث کے بیان سے واضح ہے کہ خدا کی رخصتوں سے فائدہ اٹھانا اور اس کے حکم کے مطابق عمل کرنا اور اس کے روکنے پر رک جانا ہی نیکی ہے اور اسی میں فائدہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہی مسلک تھا۔ چنانچہ آپ کے قول اور فعل اسی مسلک کے مؤید ہیں۔ چنانچہ ایک شخص نے آنجناب کے سوال پیش کیا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنا جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:۔ "یہ سوال ہی غلط ہے بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں"

(بدر ۷ فروری ۱۹۰۷ء)

اس کے بالمقابل حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا کے حکم کے ماتحت یہ بھی پسند نہ فرماتے تھے کہ معمولی معمولی عذرات کی وجہ سے روزہ یا خدا کے حکم کو ترک کر دیا جائے۔ روزہ کا فدیہ دینے کے سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں۔

"فدیہ صرف شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی نہیں رکھتے۔ باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں کہ صرف فدیہ دے کر روزے کے رکھنے سے معذور سمجھا جائے عوام کے واسطے جو صحت پا کر رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھولنا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہی ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالےٰ کے بوجھوں کو سر پر سے اتارنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ میری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جائے گی"

(فتاویٰ احمدیہ ص۱۸۳)

پس ہمارے احباب کو چاہیئے کہ وہ خدا تعالےٰ کے حکم کے مطابق رمضان المبارک کے روزے رکھیں اور لعلکم تتقون میں جو غرض بیان کی گئی ہے کہ اصل مقصود روزوں کے حکم سے تقویٰ شعاری ہے کو ملحوظ رکھیں۔ حدیث شریف میں ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ (مشکوٰۃ ص۱۷۸)

کہ جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ اور جھوٹی کارروائیوں سے باز نہیں رہتا۔ خدا کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے سے کوئی سروکار نہیں۔ فافہم

سیکرٹریان مال کے لئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سال جو چندہ بھی وصول ہوا ہو یا اس تاریخ سے پہلے وصول ہو جائے وہ تمام چندہ ۳۰ اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ مرکزی چندوں کی کوئی رقم خواہ وہ کتنی ہی چھوٹی ہو۔ کسی مقامی جماعت میں نہ پڑی رہے۔ اس غرض کے لئے تمام جماعتوں کو پہلے بھی لکھا گیا ہے کہ ۱۰ اپریل تک جو رقوم بھی وصول ہوں وہ ۱۵ اپریل سے پہلے مرکز کو روانہ کر دی جائیں۔ اس بارہ میں ہرگز توقف نہ ہو۔ اس کے بعد جو رقوم وصول ہوں وہ بھی ساتھ کے ساتھ بھجوائی جاتی رہیں۔ حتیٰ کہ اگر ۳۰ اپریل کو بھی کوئی رقم وصول ہو تو وہ بھی دستی یا بذریعہ ڈرافٹ یا چیک یا منی آرڈر جیسے بھی کسی جماعت کو سہولت ہو فوراً یہاں بھجوا دی جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

دعائے مغفرت

(۱) میرے والد محترم پنشنر رسالدار ڈاکٹر علی گوہر صاحب آف بسرانوالی مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۵۷ء کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ اپنے گاؤں میں پہلے احمدی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص اور پرانے صحابہ میں سے تھے اور موصی تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور درجات بلند کرے پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ (میجر بشیر احمد پنجاب رجمنٹل سنٹر مردان)

(۲) محترم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب آف احمد نگر کی والدہ محترمہ گوجرہ میں وفات پا گئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند کرے۔ قریشی محمد رشید ارشد احمد نگر

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	جڑانوالہ ضلع لائلپور
۱۔ راجہ محمد یوسف صاحب	پریذیڈنٹ	چک نمبر ۲ ضلع گجرات
۲۔ راجہ شاہ سوار صاحب	سیکرٹری مال	" "
۱۔ چوہدری سمند خانصاحب	پریذیڈنٹ	نواں ضلع سیالکوٹ
۲۔ محمد شریف صاحب	سیکرٹری مال	" "
۱۔ لیفٹیننٹ عبدالحق صاحب	پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری مال	گوڑھا جٹاں ضلع گجرات
۲۔ چوہدری محمد الدین صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۱۔ ڈاکٹر چوہدری محمد صدیق صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ	چک نمبر ۱۰۶ P ضلع رحیم یار خاں
۲۔ حکیم چوہدری اختر دکھا صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳۔ مولوی محمد شفیع صاحب	امام الصلوٰۃ	" "
۱۔ ماسٹر غلام رسول صاحب	پریذیڈنٹ	سنجر چانگ ضلع حیدرآباد
۱۔ چوہدری فیض احمد خانصاحب ریٹائرڈ تحصیلدار	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	چک نمبر ۱۲۶ R.B اکھیوا ضلع لائلپور
۱۔ چوہدری عمر الدین صاحب	پریذیڈنٹ	کوٹھیوالہ ضلع ملتان
۲۔ " نعمت علی صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳۔ " فضل الدین صاحب	سیکرٹری امور عامہ اصلاح وارشاد	" "
۴۔ " نذیر احمد صاحب	امام الصلوٰۃ	" "
۱۔ میاں دین محمد صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری مال۔ امین مجاز	چک نمبر ۴۳ N.B ضلع سرگودھا
۱۔ چوہدری محمد سلیمان صاحب	پریذیڈنٹ	جلہ ارائیں ضلع ملتان
۲۔ " محمد اسماعیل صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳۔ " عبدالحمید صاحب	" اصلاح وارشاد	" "
۱۔ سردار نذر حسین خانصاحب	پریذیڈنٹ	چک نمبر ۵۱ / ۱۲۰ ضلع منٹگمری
۲۔ چوہدری محمد عبداللہ صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "
۳۔ راجہ ولایت خانصاحب	" اصلاح وارشاد	" "
۴۔ قریشی عبدالحق صاحب	" مال	" "
۱۔ مولوی عبدالغفور صاحب	امین۔ آڈیٹر	کوہاٹ
۲۔ مرزا بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال۔ وصایا	"
۱۔ اللہ داد خانصاحب علوی	جنرل سیکرٹری	ڈیرہ اسماعیل خاں
۲۔ بابو محمد حسین صاحب (ریٹائرڈ اوورسیر)	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"
۱۔ مولوی ابوالعاصم خاں چوہدری صاحب	پریذیڈنٹ	ناٹور۔ مشرقی پاکستان
۲۔ منشی رئیس الدین احمد صاحب	سیکرٹری مال	"
۳۔ " ضمیر الدین احمد صاحب	امین	"
۴۔ عبدالسلام صاحب	محصل	"
۵۔ منشی عضیر الدین اکرم صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	"

تقرر ڈویژنل امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن

مکرم صوفی محمد رفیع صاحب کو تا ۳۰ اپریل ۵۹ء جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن کا ڈویژنل امیر منظور کیا گیا ہے۔ احباب جماعت مطلع رہیں۔

ناظر اعلیٰ
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

رمضان المبارک اور مجالس انصار اللہ

رمضان المبارک کے روزوں کی غرض قرآن کریم نے لعلکم تتقون بیان فرمائی ہے کہ تقویٰ شعاری حاصل ہو۔ رذائل کی زندگی دور ہو اور اعلیٰ درجہ کا تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی نصیب ہو۔ احباب انصار اللہ کو خاص طور پر اس ماہ مبارک میں دینی مجاہدہ کرنا چاہیئے۔ اور نیک نمونہ قائم کرنا چاہیئے

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام رذائل کی زندگی سے نجات حاصل کرنے اور انہیں چھوڑنے کے لئے فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک ایک نقص دور کرنے کا عہد کیا جائے اور اس طرح آہستہ آہستہ تمام نقائص کو دور کیا جائے اور رذائل کی زندگی سے پاکیزگی حاصل کر لی جائے۔ تو یہ بھی ایک عمدہ صورت ہے۔ مجالس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اپنے اپنے ہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں اور ماہوار رپورٹ میں اس کا ذکر کیا جائے

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

قائدین مجالس نوٹ فرمالیں کہ موجودہ سہ ماہی مختتمہ ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" بطور نصاب مقرر کی جاتی ہے۔ تمام قائدین یہ کتاب خدام کے زیر مطالعہ لائیں۔ اور آخر میں امتحان لے کر مرکز میں رپورٹ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم ناظر صاحب بیت المال ربوہ نے مکرم ڈاکٹر سید فیاض حسین شاہ صاحب ساکن چوک جوہر آباد ضلع سرگودھا سے مبلغ ۱۲/۲۶ روپے دلانے کی درخواست کی تھی۔ جسے درست پاکر فیصلہ کیا گیا ہے کہ شاہ صاحب موصوف یکمشت یہ رقم ڈیڑھ ماہ تک ادا کریں۔ میعاد اپیل پندرہ یوم ہے۔

چونکہ شاہ صاحب کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں دی جا سکی۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔

("ناظم دارالقضاء ربوہ")

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے لڑکے مرزا محمد شریف چغتائی (چیف سپرنٹنڈنٹ کراچی) کی ترقی کا معاملہ درپیش ہے ۵۸/۱۵ تک فیصلہ ہونا ہے۔ احباب کرام سے عزیز کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ عزیز جماعت کا دیرینہ کارکن اور مخلص خادم ہے

(خاکسار مرزا غلام نبی چغتائی محلہ پورن نگر۔ سیالکوٹ شہر)

۲۔ محترم ملک عزیز احمد صاحب پنشنر صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام انٹرول کے سرطان کی وجہ سے عرصہ تین سال سے بیمار ہیں اپریشن بھی کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مسلسل صاحب فراش ہیں اٹھنے بیٹھنے سے لاچار ہیں۔ یاد رہے۔ کہ ملک صاحب موصوف۔ مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا کے خسر محترم ہیں احباب رمضان شریف میں ان کی صحت کاملہ عاجلہ لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے ان کو کامل شفاء عطاء فرمادے۔ آمین ثم آمین

عبدالکریم خاں شاہد کاٹھ گڑھی عفی عنہ
مربی انچارج ضلع سیالکوٹ

مجالس خدام الاحمدیہ آپ نام تلاش کریں

سال رواں یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے۔ گذشتہ ماہ اگست اور ستمبر میں بذریعہ سرکلر لیٹر اور بذریعہ اعلانات جملہ مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ وہ آئندہ سال کے عہدیداران کا انتخاب ۷ اکتوبر ۵۷ء تک ختم کر لیں تا نئے سال کے شروع ہوتے ہی نئے عہدیدار کام شروع کر سکیں۔

خدام الاحمدیہ کے نظام کے ماتحت قائد اور زعیم کا انتخاب ہر سال ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور اس لئے کافی عرصہ پہلے مجالس کو اس کے لئے ہدایات بھجوائی جاتی ہیں نیا سال شروع ہونے تک بہت کم مجالس کے انتخابات ہوئے تھے۔ چنانچہ اس کے بعد بھی متعدد مرتبہ بذریعہ خطوط اور بذریعہ اعلان اخبار الفضل دخالد ایسی مجالس کو جنہوں نے ابھی تک انتخاب نہیں کروائے تھے۔ اس کے لئے توجہ دلائی جاتی رہی۔ مجالس کو انفرادی توجہ دلانے کے علاوہ قائدین اضلاع کو بھی ایسی چٹھیوں کی نقول جاتی رہیں اور خاص طور پر قائدین اضلاع کو انتخابات مکمل کرانے کے لئے خطوط لکھے جاتے رہے۔ لیکن مرکز کی ان تمام کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اس وقت تک بھی بہت سی مجالس نے اس طرف سے غفلت برتی ہے قائدین اضلاع نے بھی اس اہم کام کی طرف توجہ نہیں دی اور انہوں نے اپنے فرائض کو پوری طرح نہیں سمجھا۔ سوائے ایک دو قائدین اضلاع کے۔

اب جب کہ سال رواں میں سے پانچ مہینے ختم ہو چکے ہیں۔ مزید انتظار بہت مشکل ہے۔ چنانچہ آخری اطلاع کے لئے ذیل میں ان مجالس کی فہرست دی جا رہی ہے۔ جہاں ابھی تک سال رواں کے لئے مجلس کے قائد کا انتخاب نہیں ہوا۔ جن مجالس کے قائدین کے انتخاب نہ ہوں گے۔ ان کے اسماء مکرم نائب صدر صاحب کی خدمت میں بغرض مناسب کارروائی پیش کر دئے جائیں گے۔

انتخاب کی رپورٹ بھجواتے وقت مجالس کو مندرجہ ذیل امور کا خاص طور پر ذکر کرنا چاہیئے

۱۔ کل تعداد :۔
۲۔ تعداد خاص اجلاس :۔
۳۔ مجوزہ عہدیداروں نے کتنے کتنے ووٹ حاصل کئے۔

انتخاب اجلاس کی رپورٹ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے توسط اور ان کی رائے کے ساتھ مکرم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوانی چاہیئے۔ اور مکرم امیر یا پریذیڈنٹ صاحب اپنی رائے میں اس امر کا بھی ذکر فرمائیں۔ کہ آیا ان کے نزدیک انتخاب درست تھا۔ کسی قسم کا پراپیگنڈا تو نہیں کیا گیا۔ آیا منتخب شدہ خادم اس عہدہ کا اہل بھی ہے۔ جس کے لئے اسے منتخب کیا گیا ہے۔ اپنی عقل اور سمجھ کے لحاظ سے اپنے اثر و رسوخ کے لحاظ سے اپنے عقائد کے لحاظ سے وہ جماعت احمدیہ کے ساتھ متفق ہے؟

ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے رپورٹ بھجوانی چاہیئے۔ جزاکم اللہ

نیز خاکساران جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی جگہ کے قائدین کو بیدار کرنے کے ہمارے ساتھ تعاون فرمادیں۔ جزاکم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱۔ پشاور ڈویژن

۱۔ ضلع پشاور: شیخ محمدی۔ پبی
۲۔ مردان :۔ نوشہرہ کینٹ۔ ٹوپی
۳۔ ہزارہ :۔ مانسہرہ
۴۔ کیمل پور :۔ پچند۔ کسران۔ چھال

۲۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن

۱۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان :۔ ڈیرہ اسماعیل خان
۲۔ ضلع کوہاٹ :۔ پاڑہ چنار
۳۔ ضلع میانوالی :۔ میانوالی۔ لیاقت آباد
چک ۳۷/۴۰L

۳۔ راولپنڈی ڈویژن

۱۔ ضلع راولپنڈی: مری۔ گوجرخاں۔ چکانیگیال
۲۔ ضلع جہلم :۔ چکوال۔ کھیوڑہ۔ چک جال
دوالمیال۔ ترکی۔ خانپور۔ کلر کہار۔
رتوچھ
۳۔ ضلع گجرات :۔ کھاریاں۔ رسول۔
سعد اللہ پور۔ گوسے گی۔ فتح پور۔
ککرالی۔ چک سکندر۔ دیونا ماجرہ
لنگے سدو کے۔ شاہ دوال خوڑ۔ چوکنا والی
گھیڑا۔ دھیر کے کلاں۔ لالہ موسیٰ۔ کھوکھر غربی
منڈی بہاؤالدین۔ نورنگ۔ تہال۔ دودھ رائے
بلانی۔ سوکھ کلاں۔ ہیلاں۔ رجوعہ۔ پنڈی لالہ
مرالہ۔ کالرہ دیوان سنگھ۔

ضلع سرگودھا

چک ۳۳ جنوبی۔ چک ۷۸ جنوبی۔
چک ۴۰ جنوبی۔ گھوگھیاٹ میانی۔ رودڑا
چک ۱۱۶ جنوبی۔ بھان رحیدہ ورک۔ بھان جوبیا
دوھہ۔ چک ۱۲۴ جنوبی۔ سٹھاٹوانہ۔ نصیر پور
خورد۔ مجوکہ۔ چک ۷۹ شمالی۔ چک ۹۶ شمالی
چک ۸۷ شمالی۔ چک ۸۸ شمالی۔ چک
۸/۸۸۔ بھاجھڑہ۔ شاہ پور صدر

۴۔ لاہور ڈویژن

۱۔ لاہور ضلع :۔ قصور۔ بابا پور۔ پتوکی۔
ہڈیارہ۔
۲۔ سیالکوٹ ضلع :۔ سیالکوٹ چھاؤنی۔ پسرور
بھڈال۔ پیرو چک۔ دونہ زید کا۔ مانگا چانگریاں
کلاس والہ۔ قلعہ صوبہ سنگھ۔ بہلول پور۔
چندر کے منگولے۔ بکھو بھٹی۔ بھرتا نوالہ۔
ریلوکے۔ کنجروڑ۔ جھنڈ جرمیاں۔ ڈنڈ پور
کھردیاں۔ ڈگری گھمناں۔ مالو کے بھگت
کوٹ آغا۔ جنڈ وساہی۔ بھاگووال۔
گھلوٹیاں کلاں۔ ظفروال۔ موسے والا
بھڑوہ۔ گھنو کے ججہ۔ کوردوال۔ لاڈھ کرم
سنگھ۔ صابو بھڈیار۔ دھرگ پیپ۔ احمد آباد
بیانوالہ۔ بھوپال والہ۔ ڈیریانوالہ۔
ساہووال۔ سمبڑیال۔ کھیوہ باجوہ۔ کھیڈالی
چوہڑ منڈہ۔ مہندی پور۔ ترسکہ۔ میانوالی
سندھواں۔
۳۔ ضلع گوجرانوالہ :۔ موہلنکے۔ مدرسہ
چھٹہ۔ پیر کوٹ اول۔ مانگٹ اونچے۔ منڈیالہ
ڈرائچ۔ خوجیانوالہ۔
۴۔ ضلع شیخوپورہ :۔ پنڈی چری۔ بھینی شریف
چک ۱۱۷ چھور۔ ڈھیر بیدا واڑہ۔ چک ۳۳
دھاروال۔ چک ۳۶۹ گرمولا۔ چاند پور
چک ۷۹ پھاٹیوال۔ کوٹ سوندھا۔ بھی آنا
کلسیاں۔ نانو ڈوگر۔ چک ۵ رتیاں۔
چک ۳/۵۳۔ کجر

۵۔ ملتان ڈویژن

۱۔ ضلع جھنگ :۔ جھنگ شہر۔ لاہیاں
گلی نو۔ شور کوٹ۔ ڈاور۔ چک ۳۹۴ ج۔ب
ٹھٹھہ جوبا
۲۔ ضلع لائلپور :۔ چک جھبرہ۔ چک ۵۵ گ۔ب
چک ۵۶ گ۔ب۔ چک ۶۰۹ گ۔ب نانک گڑھ
چک ۲۷۵ ر۔ب کرتار پور۔ چک ۵۶۵ گ۔ب
گوجرہ۔ چک ۳۳۱ ج۔ب دھنی دپو۔ چک
۴۳۳ ج۔ب دھیرو کے۔ چک ۸۸ ج۔ب
حسیانہ۔ چک ۲۷ ج۔ب کلاں سمندری
چک ۲۳۶ ر۔ب گوکھووال۔ چک ۳۲۱ ج۔ب
کتھووالی۔ چک ۲۱۹ ر۔ب ملونیاں والہ۔
چک ۶۸ ج۔ب بیلاں۔ چک ۷۶ گ۔ب
سنتوکھ گڑھ۔ چک ۵۷ ج۔ب گھیالہ کلاں
چک ۵۰ ج۔ب سٹھیالہ۔ چک ۳۰ ج۔ب فیض پور
چک ۴۰ گ۔ب۔ چک ۳۶ گ۔ب۔ چک
۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ۔ چک ۶۴۶ گ۔ب
ٹھٹھہ کالو۔ چک ۶۵۴ گ۔ب۔ چک ۲۹۷ ج۔ب
چک ۲۰۹ گ۔ب۔ چک ۲۴۳ گ۔ب کلیانی پور
چک ۲۹۵ گ۔ب بیربانوالہ۔ چک ۳۰۶ گ۔ب
چک ۳۵۴ ج۔ب تاراباد۔ چک ۵۲۸ گ۔ب
مانوپور۔ چک ۱۴۲ گ۔ب۔ چک ۵۲ گ۔ب
چک ۳۸۸ گ۔ب۔
چک ۴۶۹ گ۔ب۔ چک ۲۰۰ گ۔ب ماموں
کانجن۔ چک ۹۶ ج۔ب۔ چک ۳۰۰ ج۔ب
چک ۳۶۶ ر۔ب کھرڑیانوالہ۔ چک ۶۱ ر۔ب
بیدیانوالہ۔ چک ۳۶۷ ج۔ب جلیانوالہ۔ چک
۸۴ گ۔ب۔ چک ۸۶ ج۔ب دھول ماجرہ۔
چک ۶۰-۶۱ ج۔ب شہباز پور۔ چک ۹۷
ج۔ب۔ چک ۶۱ ج۔ب دھرڑ۔ چک ۱۰۹
ر۔ب لروڈا۔ چک ۲۸۷ ج۔ب پلاسور۔
چک ۲۶۱ ر۔ب اودووال۔ چک ۹۶ ج۔ب
جمپا پور۔ چک ۶۰ ر۔ب کھیم والہ
۳۔ ضلع منٹگمری :۔ عارف والہ حویلی مکھا
چک ۵۵/۲۰۷۔ چک ۶/۱۱۷ صدر گوگیرہ
۴۔ ضلع ملتان :۔ لودھراں۔ چک ۵
درکھانہ۔ حسن پور۔ جلہ آرائیں۔ چاہ
اسمٰعیل والہ۔ جہانیاں۔ چاہ بھاگووالا چک
۳۶۶ W.B.۔ چاہ جیون سنگھ۔ علی پور۔
کبیر والہ۔ چک ۳۳ W.B۔ دہاڑی منڈی
پنڈی دیوا سنگھ۔ چک ۱۷ R-۱۰۔ میلسی
چک ۳۴۴ W.B۔ چک ۱۶۳/W.B۔

بہاولپور ڈویژن

۱۔ ضلع مظفر گڑھ :۔ جتوئی۔ بیٹ قائم شدہ
چاہ گولے والا۔ بیراج کالونی تونسہ پراجیکٹ
چک ۹۳ T.D.A۔
۲۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں :۔ کوٹ قیصرانی
بستی رنداں۔ بستی سرانی۔ شادن لنڈ۔ کل کھوٹ
چاہ کمہار والہ۔ بیٹ چین والہ۔
۳۔ ضلع بہاولپور :۔ حاصل پور۔ چک ۸۴ الف
نہر فتح۔ چک ۱۶۰ نہر مراد۔ چک ۱۸۳ نہر مراد
چک ۱۶۹ نہر مراد۔ اوچ شریف۔
۴۔ ضلع بہاولنگر :۔ چک ۹ فورڈوالہ
بستی نور پور۔ چک ۱۶۸ نہر مراد۔ چک ۱۶۹/R-۷
چک ۱۹۱ R-۷۔ چک ۵۵ R-۴
چک ۷۶ R-۴۔ چک ۱۶۰ R-۷
چک ۳۲۷ R-۱۱۔ چک ۱۰۳ R-۶۔ چک ۱۸۴/R-۲
چک ۲۱۳/R-۹۔ فورٹ عباس۔ چک ۹۳/R-۶
چک ۱۰۳/R-۶

(باقی صفحہ ۸ پر)

پاکستان تصفیہ کشمیر کیلئے مضبوط قرارداد منظور کرنے کا مطالبہ کریگا

روس نے ویٹو استعمال کیا تو جنرل اسمبلی کی طرف رجوع کیا جائیگا

کراچی ۸ اپریل۔ معلوم ہے کہ حکومت پاکستان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل پر زور دے گی کہ وہ ڈاکٹر گراہم کی تازہ رپورٹ کی روشنی میں تصفیہ کشمیر کے لئے کوئی مضبوط قرارداد منظور کرے۔ یاد رہے جہاں پاکستان نے ڈاکٹر گراہم کی ہر تجویز مان لی۔ وہاں بھارت نے اقوام متحدہ کے نمائندہ کی تمام تجاویز مسترد کر دی ہیں۔

وزارت خارجہ کے ترجمان نے پاکستان کے آئندہ اقدام کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ بھی بتایا ہے کہ پاکستان کشمیر کا تنازعہ پرامن طور پر سلجھانے کے عہد کا بدستور پابند رہے گا۔

وزارت خارجہ کے ماہرین ڈاکٹر گراہم کی مفصل رپورٹ کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور خیال ہے کہ مرکزی کابینہ جلد ہی اس رپورٹ پر غور کرے گی۔ ترجمان نے کہا "اب اصل تنازعہ حفاظتی کونسل اور بھارت کے درمیان ہے۔ کیونکہ بھارت نے حفاظتی کونسل کے نمائندہ کی سفارشات ماننے سے صاف انکار کر دیا ہے۔

ترجمان نے بتایا پاکستان مطالبہ کریگا کہ حفاظتی کونسل کا اجلاس جلد بلایا جائے اگر روس نے قرارداد کے خلاف حق استرداد استعمال کیا تو وہ جنرل اسمبلی کی طرف رجوع کریگا۔

ہیمر شولڈ واپس نیویارک پہنچ گئے

اقوام متحدہ ۸ اپریل۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ دو ہفتے کے یورپی دورے کے بعد کل جنیوا سے یہاں پہنچ گئے۔ جنیوا میں انہوں نے عرب جمہوریہ متحدہ کے وزیر خارجہ مسٹر محمود فوزی سے بات چیت کی وہ لندن اور ماسکو بھی گئے تھے۔

مسٹر ہیمر شولڈ نے بتایا کہ جلد واپس جنیوا جائیں گے۔ اور وہاں اقوام متحدہ کے مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

بمبئی میں ہولناک آتش زدگی

نئی دہلی ۸ اپریل۔ کل بمبئی میں ہولناک آتشزدگی سے ایک درجن عمارتیں جل کر خاک ہو گئیں اور ان میں رہنے والے تین سو کنبے بے گھر ہو گئے۔ آگ لکڑی کی ایک دوکان سے شروع ہوئی تھی۔ اور اس نے آناً فاناً پندرہ عمارتوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

طیارہ گرنے سے ۴۵ ہلاک

ٹالینڈ منی گن ۸ اپریل۔ برطانوی ساخت کا ایک وائیکاؤنٹ طیارہ کل رات ہوائی اڈہ پر اترنے کی کوشش میں گر کر پاش پاش ہو گیا۔ اور طیارہ میں سوار تمام (۴۵) افراد ہلاک ہو گئے۔ عینی شاہدوں کا بیان ہے کہ طیارہ ہوائی اڈے کے قریب ایک کھیت میں گر کر دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا۔

امریکہ سے امیر فیصل کی درخواست

کویت ۸ اپریل۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سعودی عرب کے امیر فیصل نے امریکہ سے درخواست کی ہے کہ وہ سعودی عرب کے فوجی ماہرین کو مدد دینے کے لئے اپنے انسٹرکٹرز اور ٹیکنیشنز سعودی عرب بھیجے۔

(بقیہ صفحہ ۷)

۵۔ ضلع رحیم یار خاں :۔ رحیم یار خان بستی بابا جھنڈے خان۔ خان پور۔ چک ۱۳۲ N.P کبھی بیاقت پور۔ چک ۱۰۶ P۔ چک ۲۰۰ N.P کیا ۱۲۰ P کوٹ فرزند علی۔ چک ۷۴ P۔

خیبر پور ڈویژن

۱۔ ضلع سکھر :۔ شکارپور

۲۔ ضلع لاڑکانہ :۔ باڈہ

۳۔ ضلع نواب شاہ :۔ گوٹھ نور محمد مہاجر۔ کوٹ مولا بخش۔ گوٹھ چوہدری محمد اکرم۔ طالب آباد

حیدر آباد ڈویژن

۱۔ ضلع حیدر آباد :۔ ٹنڈو الہ یار۔ نواں کوٹ احمدیاں۔ چیمڑا۔

۲۔ ضلع دادو :۔ دادو۔ دادھل۔

۳۔ ضلع میرپور خاص :۔ چک ۱۵۱ نور نگر فارم۔

برطانیہ کے لئے پاسپورٹوں کے اجراء کے قوانین سخت کر دیئے جائینگے

انگلستان میں مقیم کئی سو پاکستانی شہری بھیک مانگ کر گزارہ کر رہے ہیں

کراچی ۸ اپریل۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان برطانیہ جانیکے خواہشمند پاکستانیوں کے لئے پاسپورٹوں کے اجراء کے قوانین سخت کر دے گی۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہوگا کہ پاکستانیوں کو محنت مزدوری کرنے کے لئے برطانیہ جانے سے روکا جا سکے۔

وزارت خارجہ کے ایک ذریعے نے بتایا ہے کہ برطانیہ میں روز افزوں بے روزگاری کے مسئلہ پر حکومت برطانیہ پاکستان سے رابطہ قائم کئے ہوئے ہے۔ اس بے روزگاری سے برطانیہ میں مقیم پاکستانی شہری بالخصوص مزدور بہت بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور ایک رپورٹ کے مطابق کئی سو پاکستانیوں نے وہاں بھیک مانگنی شروع کر دی ہے۔ اور متعدد دوسرے خیراتی اداروں کے سہارے زندہ ہیں۔ اس مسئلہ پر پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ لندن مسٹر اکرام اللہ سے بھی بات چیت ہوئی ہے جو ان دنوں کراچی آئے ہوئے ہیں۔

ملک نون مغربی پاکستان کا دورہ کرینگے

کراچی ۸ اپریل۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون ۲۴ اپریل کو مغربی پاکستان کے دو ہفتے کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ سب سے پہلے آپ ملتان جائیں گے جہاں بجلی گھر کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس کے بعد آپ کاکول میں کامیاب فوجی کیڈٹوں کی پریڈ سے خطاب کریں گے اور دیر، سوات، ایبٹ آباد اور مظفر آباد کا دورہ کرنے کے بعد کراچی لوٹنے سے قبل دو روز لاہور میں قیام کریں گے۔

معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا اجلاس

کراچی ۸ اپریل۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ جولائی میں معاہدہ بغداد کے وزیروں کا اجلاس لندن میں ہوگا۔ ترجمان نے کہا کہ ابھی تک کامن ویلتھ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ تاہم اس سال وزرائے اعظم کی کانفرنس کے انعقاد کا امکان مسترد نہیں کیا جا سکتا۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

اعلان برائے آگاہی عام

مسماۃ فاطمہ بیوہ فضل الدین و مسماۃ حفیظاں زوجہ منظور حسین ساکنانے کوٹ میر شاہ تحصیل لالیاں اپنے ملاوٹ والے گھی کے دو برتن جن میں ہر ایک میں ملاوٹ والا گھی تقریباً ۴ سیر ہے۔ دفتر میونسپل کمیٹی ربوہ میں مؤرخہ ۱۲/۳/۵۸ کو چھوڑ کر بھاگ گئی ہیں۔ اور اب تک حاضر نہیں آئیں۔ لہذا بذریعہ نوٹس ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مؤرخہ ۱۴/۴/۵۸ تک دفتر ہذا میں حاضر ہو کر اپنے برتن لے لیں۔ میعاد گزرنے کے بعد ملاوٹ والا گھی تلف کر دیا جائے گا۔ اور برتن نیلام کر کے زر نیلام میونسپل فنڈ میں جمع کر دیا جائے گا۔ اور کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد ایم۔ بی۔ بی۔ ایس میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ میونسپل کمیٹی ربوہ

۵/۴/۵۸

اشتہار برائے آگاہی عام

میونسپل کمیٹی ربوہ تقریباً ۱۵ ایکڑ اراضی جو میونسپل حدود کے اندر مغرب کی جانب واقع ہے برائے زراعت ٹھیکہ پر دینا چاہتی ہے۔ جو دوست ٹھیکہ پر لینے کے خواہشمند ہوں وہ مؤرخہ ۱۵/۴/۵۸ کو دفتر میونسپل کمیٹی میں بوقت ۱۱ بجے دن تشریف لا کر بولی دے سکتے ہیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد آنریری سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ

صداقت احمدیت کے متعلق تمام جہان کو چیلنج

مع ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات

ہر زبان اردو و انگریزی

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴